UNIVERSAL LIBRARY
OU_226094
UNIVERSAL LIBRARY

فقل لی عملی ولکم عملکم

(کہدو اے پیغمبر! میرے لئے میرا کام ہے اور تمہارے لئے تمہارا کام)

فخر الکلام

فی

معاشرت الاسلام

یعنے

دنیا مین زندگی بسر کرنیکا دینی طریقہ یا انسان کو انسان بنانیوالی تعلیم

مؤلفہٗ

محمد عبد الحفیظ خان وکیل عدالت ضلع محبوب نگر

نبیرهٔ غلام محمد خان (مغفور) نواب ریاست فرخنگر علاقہ سلطنت دہلی

و

نبیرهٔ فیض محمد خان بہادر (مغفور) جاگیردار ـ صدر تعلقدار ـ صدر بخشی

علاقۂ پائیگاہ نواب شمس الامرا امیر کبیر بہادر

در مطبع دکن لا رپورٹ واقع محلہ جاباغ

حیدرآباد دکن طبع شد

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

اور ہم نے تو قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے لیکن کوئی نصیحت لینے والا بھی ہو

واجب العرض

(۱) عربی عرب سے آئی اور پھر عرب ہی کیطرف کھچی چلی جا رہی ہے اور وہ پنجابی نے توکرے کیا۔ ہندوستان انگریزی اردو پر فدا ہے۔ اب بیغریب رہے تو کس برتے پر۔ اکے دُکے نے اگر اسکے پاؤں پکڑے بھی تو تاکئے۔

؎ اگر ماند شبے ماند شب دیگر نمے ماند

(۲) نئی پود کا احکام مذہبی سے واقف ہونا اگر ضروری ہے تو سب سے پہلے اسلام اسکا مستحق ہے کہ اوسکو ملکی اور مادری زبان کے خوشنما لباس مین منتقل کر لیا جائے۔ مگر یہ کام اونکے متعلق ہے جو اوسکو کر سکتے ہین (۳) ترجمۃ الکلم[1] کے دیکھنے کے بعد میری خواہش ہوئی کہ صحاح کے

---

[1] الکلم الروحانیہ فی الحکم الیونانیہ۔ یہ نوسو برس پہلے کی کتاب ہے۔ اسمین استاد ابوالفرج علی بن حسین بن ہندو رحمۃ اللہ علیہ نے حکماء یونان کے نادر اقوال جمع کئے ہین ۱۲

خاص خاص معاشرتی مضامین اردو میں ایک جگہ جمع کئے جائیں۔ اس تالیف میں میں نے اسی امر کی کوشش کی ہے۔ اگر آپ نے اس میں کی ایک آدہ بات کو بھی اپنی زندگی کا دستور العمل بنالیا تو میری محنت ٹھکانے لگجائے گی۔

(۴) یہ کام میری طاقت سے باہر تھا کہ میں سارا سمندر چھانتا اور سارے موتی نکالتا جو کچھ مجھسے ہوسکا وہ میں نے کیا ہے۔ اور جو نہ ہوسکا وہ دوسروں کے لئے باقی ہے۔

(۵) اسکی اشاعت سے یہ غرض ہے کہ

(الف) دنیا طرز زندگی میں اس سے فائدہ اوٹھائے اور دیکھے کہ اسلام کے اُمّی پیغمبر کے مُنہ سے کیسے حکیمانہ اقوال نکلے ہیں۔

(ب) معاشرتی نکتہ نظر سے تبلیغ اسلام جن خصوصیات پر مبنی ہے وہ اپنے پرائے سب کے سامنے پیش ہوں۔

(ج) تعلیمی اردو سلسلہ میں یہ شریک ہو تاکہ بچے لڑکپن ہی سے معاشرت اسلامی کے سانچے میں ڈھلنا شروع کردیں۔

خادم

محمد عبدالحفیظ خان ملازم علاقہ نواب محمد لطف الدین خان بہادر

انتساب

نعت محمدی کا انتساب اللہ کی نعمت کیساتھ ہی موزون ومناسب تھا
اسلئے مین اس تالیف کو علم دوست قابل حاکم جناب مولوی محمد نعمت اللہ صاحب
ناظم عدالت ضلع محبوب نگر کے نام گرامی کے ساتھ منسوب کرتا ہون
جنکی تحریک نے میرے شوق کو ابھارا اور جنکی تنقیدی نظر نے اِس
کام مین مجھے مفید مشورے دئے۔

ممدوح کی منظوری بجنسہ درج ذیل ہے جو مجھکو انہون نے کمال مہربانی
سے بطور شکریہ عطا فرمائی ہے۔

شکریہ

نازم برین انتساب کہ جبنیم بقدوم رسول کریم میرسد می بالم و عرض می کنم۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الدِّیْنِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
خوب کردی ع جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

نعمت اللہ
ناظم عدالت ضلع محبوب نگر

یادگار

اظہار تشکر کی مدین لوگ طرح طرح کی یادگار قایم کرتے ہین مین اپنی زندہ و بہتر سرمایہ کو اپنی والدہ ماجدہ کی وفاتی یادگار کرتا ہون۔ اور خداوند عالم سے ملتجی ہونکہ بطفیل رسول کریم (صلعم) اونکی مغفرت ہو۔ اور اونکی نام نامی کو جو لفظ فخر سے شروع ہوتا ہے فخر الکلام دنیا مین زندہ اور روشن رکھے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین

(۱) اللہ و رسول و حاکم اور تمام مسلمانون کی خیر خواہی کا نام دین ہے (بخاری)

(۲) اسلام کا دین آسان ہے۔ اور دین مین جو کوئی سختی کرے گا
دین اوسپر غالب آئیگا۔ (بخاری)

(۳) اللہ جسکی بہتری چاہتا ہے اوسکو دین مین سمجھ دیتا ہے (بخاری)

(۴) آپس کا فساد دین کا صفایا کر دیتا ہے۔ ایک دوسرے کی
اصلاح کیا کرو۔ (ابوداؤد)

ایمان

(۵) جو شخص لا الہ الا اللہ کہے اوسکو نہ ستاؤ۔ نہ کسی گناہ کیوجہ سے

اوسکو کافر کہو نہ کسی عمل کے باعث اوسکو اسلام سے محروم کردیو

یہ باتین ایمان کی جڑ ہین۔ (ابوداؤد)

(٦) ایمان یہ ہے کہ جو اپنے لئے چاہو وہی دوسرے بھائی مسلمان کے لئے چاہو۔ (بخاری)

(٧) شرم جزو ایمان ہے۔ (بخاری)

(٨) ذرا سا ایمان دوزخ سے نجات دلوادیتا ہے۔ اور ذرا سا غرور جنت سے محروم کردیتا ہے۔ (ترمذی)

(٩) حیا۔ کم سخنی ایمان کے۔ اور بیحیائی۔ لسانی نفاق کے شعبے ہین (ترمذی)

(١٠) ایمان اور حسد قلب مین ملکر نہین رہ سکتے۔ (مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

(١١) کبھی ایماندار نہ ہوگے جبتک کہ آپسمین ایک دوسرے کے ساتھ محبت نہ کروگے حسد و بغض دین کو مٹا دینے والی بیماری ہے (ترمذی)

(١٢) سادگی جزو ایمان ہے (ابوداؤد)

مومن

(١٣) مومن وہ ہے جسکو لوگ اپنی جان اور مال پر امین سمجھین۔ (ترمذی۔ نسائی)

(١٤) کامل مومن تو وہ ہے جو بہت اچھا خلیق ہو۔ (ترمذی)

(١٥) مومن مومن کے حق مین مثل دیوار (کی بندشی حالت) کے ہے بعض

بغض کی تقویت کا باعث ہے۔ (ترمذی)

(۱۶) مومن میں بخل اور بدخلقی نہیں ہوتی (ترمذی)

(۱۷) طعن کرنیوالا لعنت کرنیوالا بیحیا۔ بیہودہ گو مومن نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

اسلام

(۱۸) سوظنی سے بچو عیب جوئی نہ کرو کینہ وری سے پرہیز کرو۔ فخر و حسد سے دور رہو بغض و عداوت نہ رکھو۔ نہ وقت پر منہ موڑو۔ خدا کے بندے اور ایک دوسرے کے بھائی بنے رہو۔ برا بننے کے لئے آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ خدا تمہاری صورتوں اور قد و قامت کو نہیں دیکھتا۔ وہ تو تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے دل ہی تقوےٰ کی جگہ ہے (بخاری)

مسلمان

(۱۹) مسلمانوں میں افضل مسلمان وہ ہے جو زیادہ تر نیک خو ہو۔ اور زیادہ تر عقلمند وہ ہے جو موت کو بہت یاد کرے۔ اور اوس کے واسطے قبل اسکے کہ وہ آئے بہت اچھی تیاری کرے۔ (رزین)

(۲۰) مسلمان وہی ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری)

(۲۱) مسلمان مسلمان سب برابر ہین۔ (بخاری)

(۲۲) بہتر مسلمان وہ ہین جو اپنی بیویون کے حق مین (حسن سلوک سے) اچھے ہون۔ (ترمذی)

(۲۳) مسلمان باہم بھائی ہین۔ اور ایک دوسرے کا مددگار۔ (نسائی)

(۲۴) باہم محبت۔ شفقت۔ الفت رکھنے کے بارہ مین (سارے) مسلمان مثل ایک جسم کے ہین کہ کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم اوسکا شریک حال ہو جاتا ہے۔ (بخاری)

(۲۵) جس کو نیکی پسند آتی ہے اور بدی بری معلوم ہوتی ہے وہی سچا مسلمان ہے۔ (ترمذی)

علم

(۲۶) علم جان ہے۔ اور جان کو ضایع کرنا زیبا نہین۔ (بخاری)

(۲۷) علم مقدم ہے قول اور عمل پر۔ (بخاری)

(۲۸) موقع اور وقت دیکھکر علم کی باتین سمجھاؤ۔ کہ (سننے والون کو نفرت نہو)۔ (بخاری)

(۲۹) عالم عابد سے اچھا ہے۔ (ترمذی)

عمل

(۳۰) تمام اعمال (کے نتیجے) نیتوں پر (موقوف) ہین۔ (بخاری)

(۳۱) اللہ کو وہ (نیک) عمل پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے۔ اگرچہ تھوڑا ہو۔ (بخاری)

(۳۲) وہی اعمال قابل اعتبار ہین جنپر آدمی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ (ترمذی)

(۳۳) زندگی اور صحت مین آخرت کی تیاری کرو۔ تم نہین جانتے کہ کل تمہاری کیا حالت ہوگی۔ (ترمذی)

(۳۴) ریا اور نام و نمود کی خواہش اچھے اعمال پر پانی پھیر دیتی ہے۔ (ترمذی)

(۳۵) جس شخص کو اوسکا عمل پیچھے ڈالے وہ اپنے نسب کیوجہ سے سبقت نہین لیجا سکتا۔ (مسلم)

(۳۶) جب کسی مقام پر گناہ کیا جائے اور شخص حاضر اوسکو برا خیال کرے تو وہ غائب سمجھا جائے گا۔ اور شخص غائب جو وقوع گناہ سنکر خوش ہوا ہو حاضر خیال کیا جائے گا۔ (ابوداؤد)

(۳۷) برائی کو ہاتھ سے بگاڑ دو۔ اگر اتنی قدرت نہین ہے تو زبان سے اگر یہ بھی نہین کر سکتے ہو تو دل سے اوسکو برا سمجھو۔ (مسلم۔ ترمذی)

(۳۸) محض خیال قابل بازپرس نہین۔ مگر اوسوقت کہ اوسکا ظہور عمل و بول چال سے ہو۔ (مسلم)

(۳۹) تم لوگونپر آسانی کرنیکے لئے بھیجے گئے ہو نہ تنگی کرنیکے لئے۔ (بخاری)

(۴۰) حکمت کی بات مومن کی گم شدہ چیز ہے جس جگہ پاؤ اوٹھالو (ابو ہریرہؓ)

(۴۱) نیکی کا کام بتانیوالا اجر مین نیکی کرنیوالیکے برابر ہے۔ (ترمذی)

(۴۲) نیک قصد باعث جزا ہے۔ بد قصد لایق سزا نہین۔ (بخاری)

(۴۳) سب سے بہتر وہ شخص ہے جسکی عمر بڑی اور عمل نیک ہو۔ اور سب سے بدتر وہ جسکی عمر تو بڑی ہو مگر وہ بدعمل بہت ہو (ترمذی)

(۴۴) ضرر سے ضرر مشقت سے مشقت پہونچتی ہے۔ (ترمذی)

(۴۵) ایسے کام مین ہاتھ ڈالکر خوار نہ بنو۔ جو تمہاری طاقت سی باہر ہو (ترمذی)

(۴۶) خیر سے شر پیدا نہین ہوتا۔ (بخاری)

(۴۷) لوگونکی ناراضی سے بہتر یہہ ہے کہ خدا راضی رہے۔ (ترمذی)

(۴۸) محتاجی طاعت حق کو بھلا دیتی ہے۔ مالداری سرکش بنا دیتی ہے۔ بیماری جسم کو فنا کر دیتی ہے۔ بوڑھا پا بیحواس کر دیتا ہے۔ موت توبہ کی فرصت نہین دیتی۔ تم نیک اعمال جلدی کرلو (ترمذی)

اطاعت

(۴۹) گناہ کے کاموںسے بچکر جہانتک ہوسکے بادشاہ کی اطاعت کرو (بخاری)

(۵۰) جسنے رسولؐ کی اطاعت کی۔ اوسنے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جسنے حاکم کی اطاعت کی اوسنے رسولؐ کی اطاعت کی۔ نافرمانیکا

بھی یہی حال سمجھو۔ (بخاری)

(۵۱) حبشی غلام ہی تمہارا سردار کیون نہو۔ تم اوسکی اطاعت کرو (بخاری)

(۵۲) گناہ کی باتونکے سوا اور سب باتونمین لوگونکی تابعداری کرو خواہ یہہ تم کو بھلی معلوم ہون یا بُری۔ (ترمذی)

حکومت

(۵۳) حکومت اللہ کی قومی امانت ہے جسکو ناتوان آدمی نہین اوٹھا سکتا بجز ایسے شخص کے جو اوسکو عمدہ طور پر انجام دے۔ (مسلم ابو داؤد)

(۵۴) بیوقوف چھوکرون کی حکومت سے تباہی آتی ہے (بخاری)

(۵۵) حکومت اور سرداری آتے وقت مزہ دیتی ہے اور جاتے وقت تکلیف۔ (بخاری)

(۵۶) نالایق نااہل کو حکومت کا کام ملنا امانت کا ضائع ہونا ہے (بخاری)

حاکم

(۵۷) سب سے بڑا چڑھا ظالم بادشاہ ہے۔ (مسلم)

(۵۸) سب سے زیادہ پیارا منصف حاکم ہے۔ (ترمذی)

(۵۹) جس شخص مین حکومت کرنے کی حرص ہو وہ حاکم مقرر ہونیکے
قابل نہین ہے۔ (بخاری)

(۶۰) ایسی قوم ہرگز فلاح اور بہبودی کو نہ پھونچے گی۔ جسنے اپنے
اُمورکا کسی عورت کو متولی (منتظم) بنا دیا ہو۔ (بخاری)

(۶۱) اچھے حاکم وہ ہین جنسے تم کو محبت ہو اور جو تمہارے واسطے
دعا کرتے ہون۔ اور بُرے حاکم وہ ہین جنکو تم مبغوض اور جو تم کو
مبغوض سمجھتے ہون اور جن پر تم لعنت اور جو تم پر لعنت کرتے
ہون۔ (ترمذی)

(۶۲) دین جب ہی تک قایم رہیگا کہ جب تک حاکم ٹھیک ہینگے۔ (بخاری)

(۶۳) بادشاہ کی بھلائی تو اسی مین ہے کہ اوسکا وزیر سچا ہو۔ (ابوداؤد)

(۶۴) بہتر اور متقی لوگ تمہارے سردار ہون اور تمہارے مالدار سخی
ہون۔ اور تمہارے کام مشورہ سے ہون تو سمجھو کہ زمین کا
ظاہر تمہارے لئے بہتر ہے۔ اوسکے باطن سے اور جب
سردار بدتر ہون اور مالدار بخیل۔ کام عورتونکے اختیار مین ہو تو
تمہارا مرنا جینے سے بہتر ہے۔ (ترمذی)

(۶۵) حاکم وہ اچھا ہے جسنے حق پہچانا اور حق پر فیصلہ کیا۔ وہ جسنے
لاعلمی سے فیصلہ کیا۔ اور وہ جسنے عمداً حق کے خلاف کیا۔ یہ

دونون بُرے۔ (ابوداؤد)

(۶۶) جو شخص حاکم بنایا گیا وہ بغیر چھُری کے ذبح ہوا۔ (ابوداؤد)

اُمورِ معدلت

(۶۷) حاکم کو چاہئے کہ لوگونکی حاجت روائی سے چشم پوشی نکرے۔ (ترمذی)

(۶۸) حاکم کو چاہئے کہ آسان طریقہ بتائے مشکل مین نہ ڈالے نفرت خیز بات نہ کہے۔ (ابوداؤد)

(۶۹) حاکم کا فرض ہے کہ مقدمہ کی تحقیق مین محنت اور کوشش کرے۔ (بخاری)

(۷۰) غصہ کی حالت مین فیصلہ نہ کرو۔ (بخاری)

(۷۱) مسئلہ کا تصفیہ قرآن کی روسے کرو۔ اگر اوس مسئلہ مین قرآن ساکت ہو تو حدیث کی پیروی کرو اگر حدیث بھی ساکت ہو تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو اور کوشش مین قصور نکرو۔ (ابوداؤد)

(۷۲) کوئی صورت بھی رہائی کی نکل آوے تو ملزم کو چھوڑ دو سزا کو ٹال دو۔ (ترمذی)

(۷۳) حاکم کا معافی اور رہائی مین خطا کرنا سزا دینے مین خطا کرنے سے بہتر ہے۔ (ترمذی)

(۷۴) عزت دار لوگونکی خطا ونسے بجز حدود کے درگذر کیا کرو۔ (ابوداؤد)

(۷۵) حاکم کو چاہئے کہ خیر خواہی کے ساتھ رعایا کی نگہبانی کرے (بخاری)

(۷۶) قصوروار سے ہی قصور کا مواخذہ ہوگا۔ (ترمذی)

(۷۷) بازپرس ایک چڑیا کو ناحق مارنے پر بھی ہے۔ (نسائی)

انسان

(۷۸) دنیا مین (اکثر) چار طرح کے آدمی ہوتے ہین۔

(الف) ایک تو وہ ہوتا ہے جسکو مال اور علم دونون ملے ہوتے ہین ایسی حالت مین وہ خدا سے ڈرتا ہے۔ اور اپنے قبیلے کیساتھ مواصلت کرتا ہے۔ یہ سب مین افضل (انسان) ہے۔

(ب) دوسرا صرف علم والا ہوتا ہے جسکی نیت یہ ہوتی ہے کہ دولت ملے تو لوگونکے ساتھ سلوک کرون۔ اجر مین یہ پہلے آدمی کے برابر ہے۔

(ج) تیسرا صرف مال والا ہوتا ہے۔ علم اسکی تقدیر مین نہین بغیر سوچے سمجھے مال صرف کرتا ہے۔ نہ خدا کا خوف نہ اپنے قبیلے سے مواصلت۔ یہ سب سے بدتر (انسان) ہے۔

(د) چوتھا وہ ہے جسکی تقدیر مین علم و مال دونون بھی نہین۔ مگر دل مین یہ ہے کہ دولت ملے تو افعال بد مین صرف کرون سو یہ مشل

تیسرے کے ہے۔ (ترمذی)

(۷۹) انسان جتنا زیادہ مرتبے والا ہوگا۔ اوسکی آزمایش بھی زیادہ ہوگی (بخاری)

(۸۰) بہتر وہ شخص ہے جسکے اخلاق اچھے ہون۔ (بخاری)

(۸۱) دوغلا انسان سب سے بدتر ہے۔ (بخاری)

(۸۲) وہ آدمی بہت ہی بُرا ہے جسکی بدزبانی کی وجہ سے لوگ اوسکی ملاقات ترک کردین۔ (بخاری)

(۸۳) انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (بخاری)

(۸۴) دنیامین ایسے بھی انسان ہین کہ اونکی زبانین توشہد سے زیادہ میٹھی ہین۔ مگر اونکے دل ایلوے سے بھی زیادہ کڑوے ہین (ترمذی)

(۸۵) سومین ایک بھی کام کا انسان نہین ہوتا۔ (بخاری)

منافق

(۸۶) جھوٹ۔ خیانت۔ اقرار کی خلاف ورزی۔ ناحق جھگڑا کرنا۔ بہتان باندھنا۔ منافق کی علامتین ہین۔ (بخاری)

(۸۷) منافق کو سردار نہ کہو کہ اس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ (ابوداود)

(۸۸) جمی جمائی ریاست مین پھوٹ ڈالنے والا واجب القتل ہے (مسلم۔ ابوداود)

(۸۹) مومن کو منافق سے بچاؤ۔ (ابوداود)

نرمی

(۹۰) ہر کام مین نرمی اور اخلاق برتو۔ (بخاری)

(۹۱) نرمی. ملائمت اختیار کرو۔ سختی بدزبانی سے پرہیز کرو۔ (بخاری)

(۹۲) نیک آدمی کی قدر کرو۔ اور بُرے کے قصور سے درگذرو (بخاری)

(۹۳) نرمی جسکے حصہ مین آئی اوسکو بھلائی کا حصہ ملا۔ اور جو نرمی سے محروم
رہا وہ بڑے خیر کے حصہ سے محروم رہا۔ (ترمذی)

(۹۴) نرم طبع نرم خو پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (ترمذی)

(۹۵) نرمی جسمین ہوتی ہے اوسکو خوشنما اور حسین بنا دیتی ہے (مسلم)

(۹۶) لوگون پر آسانی کرو اونکو تکلیف مین نہ ڈالو۔ (بخاری)

اخلاق

(۹۷) میزان قیامت مین حسن خلق سے زیادہ کوئی وزنی چیز نہوگی۔ (ترمذی)

(۹۸) لوگون سے خوش خلقی کیساتھ پیش آیا کرو۔ (مالک)

(۹۹) بدخلق جنت مین نہ داخل ہوگا۔ (ترمذی)

(۱۰۰) نیک عادت اور خوشخو ترقی اور برکت کے باعث بدخوئی بے
برکتی کا سبب ہوتی ہے (ابوداؤد)

(۱۰۱) بہتر وہ شخص ہے جسکا برتاؤ اچھا ہو (ابو ہریرہ)

(۱۰۲) بھلائی خوش خلقی کا نام ہے۔ اور برائی وہ ہے جس سے تمہارے دل میں خلجان پیدا ہو اور جس سے لوگونکا مطلع ہونا تمکو شاق گذرے (ترمذی)

تہذیب

(۱۰۳) شرم و حیا سے ہمیشہ بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے۔ (بخاری)

(۱۰۴) بیٹھے ہوئے کو اوٹھا کر خود اوسکی جگہ نہ بیٹھو۔ (بخاری)

(۱۰۵) ضرورتاً کوئی اوٹھا ہو تو تم اوسکی جگہ جا کر نہ بیٹھ جاؤ۔ (ترمذی)

(۱۰۶) راستہ مین نہ بیٹھا کرو۔ (ترمذی)

(۱۰۷) کنسوئی نہ کرو۔ (بخاری)

(۱۰۸) کسی کی مصیبت سے خوش نہ ہو۔ (ترمذی)

(۱۰۹) بلا اجازت لوگونکے گھر وندین دڑانہ نجایا کرو۔ (بخاری)

(۱۱۰) جو شخص تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اوس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ (ترمذی)

(۱۱۱) بزرگ اور سردار کی تعظیم کو اوٹھا کرو۔ (بخاری)

(۱۱۲) بیحیائی عیب دار کردیتی ہے۔ اور حیا روشن (ترمذی)

رحم

(۱۱۳) حیوان انسان سب پر رحم کرو۔ (بخاری)

(۱۱۴) چھوٹے پر رحم بڑے کی تعظیم کرو۔ (ترمذی)

(۱۱۵) جو شخص لوگونپر رحم نہین کرتا اللہ اوسپر رحم نہین کرتا۔ (ترمذی)

(۱۱۶) بدبخت کے دلسے رحم نکال لیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

(۱۱۷) جانورونکی پیٹھونکو منبر نہ بناؤ۔ (ابوداؤد)

صلہ رحمی

(۱۱۸) اچھا سلوک کرنے مین مان کو سب پر مقدم کرو۔ (بخاری)

(۱۱۹) مان باپ کیساتھ اچھا سلوک کرو۔ (بخاری)

(۱۲۰) جسکو رزق کی کشایش اور عمر کی درازی منظور ہو وہ اپنے اقارب وعزیزوںسے اچھا سلوک کرے۔ (بخاری)

(۱۲۱) گھر والونکے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (بخاری)

(۱۲۲) ناتے والونکے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ (بخاری)

(۱۲۳) یتیم کی پرورش کرو۔ (بخاری)

(۱۲۴) بیوہ کی پرورش کرو۔ (بخاری)

(۱۲۵) محتاج کی پرورش کرو۔ (بخاری)

(۱۲۶) صدقہ مسکین پر تو صدقہ ہی اور اہل قرابت پر صدقہ اور صلہ رحمی دونو۔ (ترمذی)

(۱۲۷) اول ماں کے ساتھ پھر باپ کے ساتھ اسکے بعد قریب بعد قریب کا لحاظ رکھکر صلہ رحمی کرو۔ (ترمذی)

(۱۲۸) دینا اہل وعیال سے شروع کرو۔ اونچا ہاتھ بہتر ہے نیچے ہاتھ سے۔ (مسلم)

(۱۲۹) عطا دلونکو پھیر دیتی ہے۔ اور محبت پیدا کردیتی ہے۔ (ترمذی)

(۱۳۰) دشمن کے مقابلہ مین قرابتیونکی مدد کرو۔ (ابوداود)

خیرات

(۱۳۱) خیرات وہ قبول ہوگی جو حلال کمائی کی ہو۔ (بخاری)

(۱۳۲) خیرات تو وہی اچھی جو تندرستی اور خواہش مال کی حالتمین کیجائے (بخاری)

(۱۳۳) خیرات ظاہر اچھی اور چھپی اوس سے اچھی۔ (بخاری)

(۱۳۴) خیرات وہی اچھی جسکے بعد آدمی مالدار باقی رہے۔ محتاج ہوکر یا بال بچونکو محتاج بنا کر خیرات کرنا درست نہین۔ (بخاری)

(۱۳۵) خیرات کرکے وارثونکو نادار چھوڑنے سے بہتر یہ ہے کہ اونکو مالدار چھوڑا جائے۔ (بخاری)

(۱۳۶) اچھی بات کہنی بھی خیرات ہے۔ (بخاری)

(۱۳۷) سائل کو خالی نہ پھیرو۔ (ترمذی)

(۱۳۸) خندہ پیشانی سے ملنا بھی صدقہ (دینے کے برابر) ہے۔ (ترمذی)

(۱۳۹) مالدار توانا۔ کماؤ شخص خیرات پانے کا مستحق نہین۔ (نسائی)

(۱۴۰) خیرات گناہ کو اسطرح نیست و نابود کر دیتی ہے۔ جیسے آگ کو پانی (ترمذی)

(۱۴۱) مسکین اصل مین وہ نہین ہے جسکو لقمے دو لقمے کی خواہش در بدر پھراتی رہتی ہے مسکین تو وہ ہے کہ محتاج ہے۔ اور مانگنے مین شرم کرتا ہے جبکہ لوگون سے مانگتا بھی نہین (بخاری)

سوال

(۱۴۲) آدمی گھر سے نکلے تو ساتھ اچھا توشہ لے اور اچھا توشہ یہہ ہے کہ (سوال کرنے سے) بچے۔ (بخاری)

(۱۴۳) لکڑیون کا گٹھا پیٹھ پر لا دنا اور اوس سے بسر کرنا سوال کرنیسے بہتر ہے۔ (ترمذی)

(۱۴۴) اگر مانگنے کی برائیان معلوم ہو جاتین تو کوئی بھی نہ مانگتا (نسائی)

صبر

(۱۴۵) صبر وہی ہے جو عین مصیبت مین کیا جائے۔ (بخاری)

(۱۴۶) مصیبت مین واویلا نہ کرو اور کفر کی باتین نہ بکو۔ (بخاری)

(۱۴۷) صبر تمام نعمتون سے بڑھی ہوئی نعمت ہے۔ (بخاری)

(۱۴۸) غم پر صبر خوشی پر شکر کرو (مسلم)

(۱۴۹) جو کچھ ہم کو دیا جاتا اور ہم سے لیا جاتا ہے۔ خدا ہی کا ہے۔ ہر ایک چیز اپنی میعاد مقررہ تک ہمارے پاس رہتی اور چلی جاتی ہے (ترمذی)

(۱۵۰) جسکو آخرت کا غم اور تشویش ہو وہ دنیا سے بے پرواہ ہو جاتا ہے (ترمذی)

(۱۵۱) رونے پیٹنے کے واسطے مجلس کرنا۔ (ایک) شیطانی کام ہے۔ انسان کو چاہئے کہ صبر کرے (مسلم)

(۱۵۲) آنکھ کا آنسو دلکا غم قابل عذاب نہیں نوحہ اور واویلا قابل عذاب ہے (بخاری)

دُنیا

(۱۵۳) دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔ (رزین)

(۱۵۴) دنیا ہم سے منہ موڑ کر چلی جانے والی ہے۔ اور آخرت ہمارے سامنے آنیوالی ہے۔ (رزین)

(۱۵۵) دنیا اور عورتوں سے بچکر رہو۔ (ترمذی)

(۱۵۶) زمانۂ موجودہ کو ہر آنیوالے زمانہ سے بہتر اور غنیمت جانو (بخاری)

(۱۵۷) دُنیا کی زندگی دہوکے کی ٹٹی ہے۔ (بخاری)

دولت

(۱۵۸) مال موجب فتنہ وفساد ہے۔ (ترمذی)

(۱۵۹) اپنا مال تو وہی ہے جو کھانے سے فنا اور پہننے سے پُرانا اور دینے سے خیرات جاریہ ہوگیا۔ باقی تو سب پرایا ہے (ترمذی)

(۱۶۰) بندۂ دنیا و درہم ملعون ہے۔ (ترمذی)

(۱۶۱) اچھی اور افضل دولت تو وہی ہے جو اپنی عیال مین خرچ ہونی شروع ہوکر اپنے لوگون اور جانورون پر خدا کی راہ مین خرچ ہو۔ (ترمذی)

(۱۶۲) تونگری مال و دولت کا نام نہین ہے۔ بلکہ دل کے بے پرواہ ہونے کا نام ہے۔ (بخاری)

(۱۶۳) دولتمندی کو بُری حالت اور بُرے کپڑ ومین نہ چھپاؤ اپنی حالت اوسکے مطابق رکھکر اوسکو ظاہر ہونے دیا کرو۔ (ترمذی)

(۱۶۴) جب دولتمندی غافل کردے تو قبرونکی زیارت کرو (ترمذی)

طمع

(۱۶۵) دو بھوکے بھیڑیے بکریونکے منڈ مین اتنا فساد برپا نہ کرینگے جتنا ایک انسان مال اور مرتبے کی طمع مین برپا کرتا ہی (ترمذی)

(۱۶۶) انسان کے (پاس اگر) دو میدان مال سے بھرے (ہوے)

ہون توبھی وہ تیسرے کا متلاشی رہے گا انسان کے پیٹ کو
بجز مٹی کے اور کوئی چیز نہین بھر سکتی۔ (بخاری)

(۱۶۷) انسان جون جون بوڑھا ہوتا جاتا ہے۔ اوسمین مال اور زندگی
کی طمع جوان ہوتی جاتی ہے۔ (بخاری)

(۱۶۸) سیرچشمی سے برکت۔ حرص وطمع سے بے برکتی ہوتی ہو۔ (بخاری)

(۱۶۹) حرص بخیل بنا دیتی ہے۔ اور بُرے کامونکی طرف مائل کرتی
ہے تم اس سے بچتے رہو۔ (ابوداؤد)

عورت

(۱۷۰) عورت مجسم شیطان ہے۔ (ترمذی)

(۱۷۱) عورت سے زیادہ کوئی نقصان پھونچانیوالا فتنہ نہین (ترمذی)

(۱۷۲) عطر لگا کر غیر مردونکی مجلس مین گذرنیوالی عورت مثل زانیہ کے ہو (ترمذی)

(۱۷۳) خاوندکی ناشکری کفر ہے۔ (بخاری)

(۱۷۴) اچھی عورتین وہ ہین جو اپنی اولاد پر مہربان اور خاوند کے مال و
اسباب کی بخوبی نگہبان ہون۔ (بخاری)

(۱۷۵) عورتون کا پردہ صرف یہی نہین ہے کہ مردونکی نظر سے اپنے کو
چھپائین۔ بلکہ یہ بھی ہے کہ خود بھی غیر مردونکو نہ دیکھین (ترمذی)

(۱۷۶) عورتوں کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤ۔ (بخاری)

(۱۷۷) عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (بخاری)

(۱۷۸) عورت اپنے خاوند کے گھر کی محافظ ہے۔ (بخاری)

(۱۷۹) اگر بندہ کو سجدہ روا ہوتا تو پہلے عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

(۱۸۰) زینت سے غیر اہل میں نکلنے والی عورت قیامت میں مثل اوس تاریکی کے ہوگی جسکے نصیب میں روشنی نہیں (ترمذی)

(۱۸۱) عورت وہ اچھی کہ اوسکا شوہر جب اوسکو دیکھے تو خندہ پیشانی پائے اور جان مال سے عورت کو حاضر پائے (نسائی)

(۱۸۲) عورت مثل پسلی کی تیڑھی ہڈی کے ہے۔ اگر تم اوسکو سیدھی کرنا چاہوگے تو وہ ٹوٹ جائے گی۔ اوسکو اوسکے حال پر چھوڑ دو اور اوسکے ساتھ نرمی برتو بھلائی کرو۔ (بخاری)

(۱۸۳) بیوی سے ہمیشہ ناخوش نہ رہا کرو۔ بُری عادت کو ناپسند کرتے ہو تو اوسکی اچھی خصلت کو پسند بھی کرو۔ (مسلم)

(۱۸۴) ناقص عقل اور ناقص دین والیوں سے عقلمند آدمی پر اگر کوئی بہت جلد غالب آسکتا ہے تو وہ عورت ہی ہے (ابوداود)

(۱۸۵) عورت کا سارا جسم ڈھکا چھپا رہنا چاہئے۔ بجز پہونچوں

اوپر چہرہ کے۔ (ابوداؤد)

(۱۸۶) عورت پردہ مین رہنے کے لایق ہے۔ باہر نکلتی ہے تو شیطان تاکتا ہے۔ (ترمذی)

(۱۸۷) دنیا سرمایۂ دولت ہے اور اُسمین اچھی چیز نیک عورت ہے۔ (مسلم)

(۱۸۸) بیوہ کو چاہئے کہ رنگے ہوے لباس۔ زیور۔ خضاب۔ سرمہ۔ کنگھی چوٹی کے (سنگار) سے سروکار نرکھے۔ (بخاری)

غلام

(۱۸۹) غلام تمہارے بھائی ہین جو تم کھاؤ اونکو بھی کھلاؤ۔ (بخاری)

(۱۹۰) غلام کو اپنے ساتھ کھانے پر بٹھا لیا کرو۔ (ترمذی)

(۱۹۱) غلام تمہارے بھائی ہین جو پہنو اونکو پہناؤ۔ جو کھاؤ اونکو کھلاؤ۔ اونسے ایسے کام نہ لو جو اونپر شاق ہون اگر لو تو تم بھی اون کی مدد کرو۔ (ترمذی)

(۱۹۲) خادم کے قصور (کثرت سے) معاف کردیا کرو۔ (ترمذی)

ہمسایہ

(۱۹۳) وہ بڑا بدبخت ہے جسکے ہمسائے اوسکے تکلیف دینے

سے ڈرتے ہوں۔ (بخاری)

(۱۹۴) ہمسایوں میں وہ (انسان) بہتر ہے جو ہمسائے کے واسطے بہتر ہے۔ (ترمذی)

(۱۹۵) حقوق ہمسایہ پر ہمیشہ دھیان رکھو اور اسکو ادا کرو۔ (ترمذی)

ظلم

(۱۹۶) مسلمان مسلمان پر ظلم نہ کرے نہ کسی ظالم کو اوس پر ظلم کرنے دے (بخاری)

(۱۹۷) مسلمان کی عزت۔ مال۔ جان ہر دوسرے مسلمان کیواسطے حرام ہے۔ (ترمذی)

(۱۹۸) نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ تم پر کوئی ظلم کرے گا۔ (ترمذی)

(۱۹۹) لوگ جب ظالم کو دیکھیں اور اوسکو ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ سب کے سب عذاب میں گرفتار ہو جائیں۔ (ترمذی)

(۲۰۰) انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے روبرو (بھی) کہنے سے نہ چوکو۔ (ترمذی)

(۲۰۱) مظلوم کی بد دعا سے بچے رہو۔ (بخاری)

(۲۰۲) ظالموں کی جماعت نہ بڑھاؤ۔ (بخاری)

(۲۰۳) سرکشی قطع رحمی دین اور دنیا دونوں جگہ تباہی لاتی ہے۔ (ابوداؤد)

قرض

(۲۰۴) قرضدار اگر مالدار ہے تو اسکو مہلت دو۔ اور نادار ہے تو معاف کردو۔ (بخاری)

(۲۰۵) اچھے وہی لوگ ہین جو قرض کو بہتری سے ادا کرین۔ (بخاری)

(۲۰۶) استطاعت رکھنے پر قرض ادا نہ کرنا قرض خواہ پر ظلم کرنا ہے (بخاری)

(۲۰۷) مقروض میت پر نماز جنازہ تو جبھی اچھی ہے کہ ادائی دین کا اطمینان ہوجائے۔ (ترمذی)

(۲۰۸) قرضدار کی روح معلق رہتی ہے۔ نہ ادھر کی نہ ادھر کی (ترمذی)

(۲۰۹) گناہ کبیرہ کے بعد سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص قرضدار مرے اور اتنی جائداد نہ چھوڑے کہ جس سے قرض ادا ہوسکے (ابوداؤد)

(۲۱۰) تکبر۔ خیانت۔ قرض سے پاک ہوکر مرو۔ (ترمذی)

میانہ روی

(۲۱۱) عمل مین درستی اور میانہ روی اختیار کرو۔ (بخاری)

(۲۱۲) دوستی اور دشمنی مین میانہ روی اختیار کرو۔ (ترمذی)

(۲۱۳) محتاجی اور تونگری دونو حالتونمین میانہ روی اختیار کرو (رزین)

اسراف

(۲۱۴) بیموقع مال ضایع نہ کرو۔ بیفائدہ باتین نکرو۔ (بخاری)

(۲۱۵) کھاؤ۔ پہنو۔ خیرات کرو۔ مگر اسراف و تکبر سے بچو۔ (نسائی)

(۲۱۶) جوجی چاہے (وہ) کھانا تو اسراف ہے۔ (مالک)

(۲۱۷) قانع اور کفایت شعار بنو۔ (ترمذی)

فتنہ

(۲۱۸) فتنے (فساد) سے دور رہو۔ (بخاری)

(۲۱۹) سمجھ بوجھکر ناحق جھگڑے نہ کرو۔ (بخاری)

(۲۲۰) اوس فتنے سے بچو جو ظالمون (ہی) پر محدود نہین۔ (بخاری)

(۲۲۱) بادشاہ اگر رعایا پر تہمت لگانیکے درپے ہو تو سمجھو کہ ملک پر تباہی آئی اور فساد پھیلا۔ (ابوداؤد)

(۲۲۲) فتنے اور فساد کے وقت (گوشہ نشین ہوکر) عبادت مین مصروف ہوجاؤ۔ (مسلم)

بُرائی

(۲۲۳) جب بُرائی بہت پھیل جاتی ہے تو اچھے بُرے سبھی اوس کے
لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ (بخاری)

(۲۲۴) تم میں سے ہر ایک دوسرے کے لئے آئینہ ہے بُرائی
دیکھو تو دور کرو۔ (ترمذی)

(۲۲۵) بادشاہ کی اہانت نہ کرو۔ (ترمذی)

(۲۲۶) عیب گوئی بہتان (افترا پردازی) سے بچو۔ (ترمذی)

کسب

(۲۲۷) انسان کو چاہئے کہ محنت مزدوری کرکے اپنے آپ کو بھی
آرام دے اور واجبات بھی ادا کرے۔ (بخاری)

(۲۲۸) کسی اچھے کام کو (ذلیل) حقیر نہ خیال کرو۔ (مسلم)

(۲۲۹) امانت دار اور سچے تاجر کا مرتبہ بہت اعلےٰ ہے (ترمذی)

(۲۳۰) حلال روزی کی جستجو کرو۔ محض دعائیں مانگ کر بیٹھے
پالنا جسم کو حرام غذا سے پرورش کرنا ہے۔ (مسلم)

(۲۳۱) سب سے بہتر کمانا وہ ہے جو ذاتی کسب کی کمائی کا ہو (بخاری)

(۲۳۲) ایمانداری سے کماؤ۔ اچھے کاموں میں صرف کرو۔ (بخاری)

تجارت

(۲۳۳) بائع و مشتری صاف گو ہوں اور ایک دوسرے کی بھلائی چاہیں (بخاری)

(۲۳۴) بیع میں جھوٹ بولنے اور عیب چھپانے سے برکت مٹ جاتی ہے۔ (بخاری)

(۲۳۵) بیع پر بیع اور مول پر مول نہ کرو۔ (بخاری)

(۲۳۶) دلالی نہ کرو۔ (بخاری)

(۲۳۷) بیچنے۔ خریدنے۔ تقاضا کرنے میں نرمی برتو۔ (بخاری)

تعریف

(۲۳۸) تعریف کرنے میں مبالغہ نہ کیا کرو۔ (بخاری)

(۲۳۹) لوگوں کی سچی تعریف کامیابی کی بشارت ہے۔ (مسلم)

محبّت

(۲۴۰) نیک آدمی کی محبت اللہ لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ (بخاری)

(۲۴۱) محبت (انسان کو) اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔ (رزین)

(۲۴۲) جس سے محبت رکھتے ہو اوس پر اپنی محبت کا اظہار کرو۔ (ابوداود)

(۲۴۳) آدمی اون لوگوں کے ساتھ ہوگا۔ جسے محبت رکھتا ہے (ترمذی)

احسان

(۲۴۴) مقدرت ہو تو احسان کا بدلہ کردو۔ (ابوداؤد)

(۲۴۵) محسن کی تعریف کرنا اوسکا شکریہ ادا کرنا ہے۔ (ابوداؤد)

(۲۴۶) محسن کے احسان کو پوشیدہ رکھنا ناشکری کی بات ہے۔ (ابوداؤد)

(۲۴۷) دیکر احسان نہ جتاؤ۔ (ترمذی)

(۲۴۸) مظلوم کا حق ثابت کرنیمین اوسکی مدد کرو۔ (رزین)

(۲۴۹) حاجتمندونکی سفارش کردیا کرو۔ (بخاری)

(۲۵۰) جو شخص لوگون کا شکر ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکر بھی نہین ادا کرتا۔ (ترمذی)

(۲۵۱) لوگونسے دنیا کی سختی دور کردیا کرو۔ (ترمذی)

(۲۵۲) لوگون کو آبروریزی سے بچالیا کرو۔ (ترمذی)

ایفاء وعدہ

(۲۵۳) وعدہ کا پورا کرنا ضرور ہے۔ (بخاری)

(۲۵۴) بڑی سخت عہد شکنی وہ ہے جو حاکم سے سرزد ہو۔ (ترمذی)

عیب پوشی

(۲۵۵) اپنے گناہون اور عیبونکو چھپاؤ۔ (بخاری)

(۲۵۶) لوگونکے عیب چھپاؤ۔ (ترمذی)

(۲۵۷) عیب چھپانا قبر سے زندہ مدفون کو نکالنا ہے۔ (ابوداؤد)

بدگمانی

(۲۵۸) بدگمانی نہ کرو۔ (بخاری)

(۲۵۹) بدگمانی سے بچو کہ یہہ بہت بُری بات ہے۔ (ترمذی)

(۲۶۰) حُسن ظن رکھو۔ (بخاری)

غصّہ

(۲۶۱) پہلوان وہ ہے جو غصہ مین اپنے کو تھامے رہے۔ (بخاری)

(۲۶۲) روکنا تو اوسی غصہ کا باعث اجر ہے۔ جسکو تم جاری کرنے کی طاقت رکھتے ہو۔ (ترمذی)

(۲۶۳) اوس غصہ سے جو جلد آئے۔ اور دیر سے جائے۔ وہ غصہ بہتر ہے جو دیر سے آئے۔ اور جلد جائے۔ (ترمذی)

عذاب

(۲۶۴) جب لوگ اللہ کی حرام کی ہوئی چیزون کا خیال نہین رکھتے تو

اللہ قحط نازل کرتا ہے۔ (بخاری)

(۲۶۵) جب اللہ کسی قوم پر عذاب اوتارتا ہے تو ساری ہی قوم اوسمیں مبتلا ہوجاتی ہے۔ اچھے بچنے نہیں پاتے۔ (بخاری)

(۲۶۶) طاعونی جگہ پر نہ جاؤ۔ (بخاری)

غیبت

(۲۶۷) غیبت کرنا اپنے مرے ہوے بھائی کا گوشت کھانا ہی (بخاری)

صداقت

(۲۶۸) سچائی انسان کو نیکی کیطرف اور جھوٹ بدکاری کیطرف لیجاتا ہے۔ (بخاری)

(۲۶۹) سچ اطمینان والی چیز ہے۔ اور جھوٹ شبہ والی۔ (ترمذی)

(۲۷۰) سچ پر جھوٹ غالب نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

(۲۷۱) سچ بولو خواہ اوسکا اثر تمہارے نفس پر پڑے۔ (رزین)

(۲۷۲) بزدل بخیل۔ ایماندار ہوسکتا ہے۔ مگر جھوٹا شخص ایماندار نہیں ہوسکتا۔ (مالک)

مناکحت

(۲۷۳) پیغام پر پیغام نہ بھیجو۔ (بخاری)

(۲۷۴) دین اور خلق پسند ہو تو مناکحت کرو۔ ورنہ فتنے اور فساد پیدا ہونگے۔ (ترمذی)

(۲۷۵) بہتر نکاح وہ ہے جسمین سہولت ہو۔ (ابو داؤد)

(۲۷۶) نکاح کیواسطے لوگ عورتون مین مال۔ ذات حُسن۔ دین ڈھونڈ لیتے ہین۔ تم صرف دیندار کو پکڑو اور اسیکو مقدم جانو (بخاری)

(۲۷۷) دنیا دارونکی ذات جسکی طرف کہ وہ جھکتے ہین۔ مال ہے۔ (تم اس سے بچے رہو) مال کے حسب نسب کا کچھ اعتبار نہین۔ (نسائی)

(۲۷۸) وہ مرد محتاج ہے جسکو عورت نہو اگرچہ وہ مالدار ہو۔ اور وہ عورت مسکین ہے جسکو مرد نہو۔ اگرچہ وہ مالدار ہو۔ (رزین)

(۲۷۹) مہر بہت زیادہ نہ باندھا کرو۔ اسمین نہ دینی خوبی ہے نہ دنیوی (مسلم)

اتفاق

(۲۸۰) اتفاق و اتحاد کو پکڑو۔ تفرقہ سے دور رہو۔ (ترمذی)

(۲۸۱) اولاد بخل جہل۔ جبن مین مبتلا کر دیتی ہے۔ (ترمذی)

(۲۸۲) باپ کا کوئی ہبہ اور عطیہ اپنی اولاد کے لئے اس سے بڑھ کر نہین ہے کہ اوسکی تعلیم اور تربیت اچھی کرے۔ (ترمذی)

حلم و حکمت

(۲۸۳) لغزش کے بغیر بُردباری تجربہ کے بغیر حکمت نہین آتی۔ (ترمذی)

خموشی (زبان)

(۲۸۴) سب سے زیادہ خوفناک چیز زبان ہے۔ (ترمذی)

(۲۸۵) اعضاء تابع زبان ہین۔ (ترمذی)

(۲۸۶) خموشی گوشہ نشینی۔ ندامت گناہ مین نجات ہے۔ (ترمذی)

(۲۸۷) جو جیسا ہوتا ہے زبان خلق سے ویسا قرار پاجاتا ہے (بخاری)

(۲۸۸) زبان کو قابو مین رکھو۔ (ترمذی)

(۲۸۹) طعن۔ لعنت۔ فحش۔ زبان درازی کرنے سے ایمان
مین نقص آجاتا ہے۔ (ترمذی)

(۲۹۰) مُنہ اور شرمگاہ کی بے احتیاطی کے باعث ہی بہت لوگ
عذاب مین مبتلا ہونگے۔ (ترمذی)

(۲۹۱) اچھی بات بولو یا خاموش رہو۔ (بخاری)

(۲۹۲) بناوٹی رنگ آمیز کلام سے پرہیز کرو۔ (ابوداؤد)

(۲۹۳) بعض تقریر (اثرین) جادو (کے برابر) ہوتی ہے (بخاری)

(۲۹۴) تمہارا سکوت فکر ہو۔ تمہارا بولنا ذکر ہو۔ تمہارا دیکھنا عبرت ہو (رزین)

(۲۹۵) غصہ اور رضامندی) دونوحالتونمین انصاف کی بات کہو۔ (رزین)

(۲۹۶) باتونسی ٹرہانکنے والے مُنہ دراز آدمی کا کہین ٹہکانا نہین۔ (ترمذی)

ظرافت

(۲۹۷) ہمیشہ خوش طبعی کرنے والا خفیف ہوجاتا ہے۔ اور اوسکی عزت وقدر جاتی رہتی ہے۔ (ترمذی)

(۲۹۸) وہ خوش طبعی اچھی جوگاہے ماہے بلا آمیزش جھوٹ کے ہو (ترمذی)

نادان

(۲۹۹) نادان وہ ہے جسنے نفس کو خواہش کے تابع کیا (ترمذی)

(۳۰۰) شراب گناہونکی جڑ ہے۔ عورت شیطان کا جال ہے۔ دنیا کی محبت ہر گناہ کی چوٹی۔ (رزین)

عبرت

(۳۰۱) جب تمہاری نظر اپنے سے اونچے دولتمند اور تندرست پر پڑے تو تم اون لوگونکو بھی دیکھو جو مفلس معذور اور تم سے ہر باتمین کم ہین (بخاری)

(۳۰۲) نیک بخت وہ ہے جو غیر کے حال کو دیکھکر نصیحت پکڑے (مسلم)

خود پسندی

(۳۰۳) گناہ سے سخت تر خود پسندی ہے جو گنہگار میں نہیں ہوتی (رزین)

والدین

(۳۰۴) خدا کی رضامندی و ناراضی ماں باپ کی خوشی و ناخوشی پر موقوف ہے (ترمذی)

(۳۰۵) والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)

بازار

(۳۰۶) بازار شیطان کے معرکہ کی جگہ ہے۔ تم حتی الامکان اس سے بچے رہو (مسلم)

تکبر

(۳۰۷) ہمیشہ آدمی اپنی نفس کو بلند کیا کرتا ہے اور بہت بری بات ہے۔ (ترمذی)

(۳۰۸) باپ دادا پر فخر کرنیسے تمکو کچھ بھی نفع نہیں۔ اگر وہ اچھے تھے تو خود باعزت تھے اور اگر وہ برے تھے تو پھر اونپر فخر کیا۔ تمام آدمی آدم کی اولاد ہیں۔ اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے۔ اور مٹی خوار و پست

ہے اوسکو تکبر کرنا زیبا نہین۔ (ابوداؤد)

(۳۰۹) خاندان پر فخر کرنا دوسرے کی ذات پر عیب لگانا زمانہ جاہلیت کی رسم ہے (مسلم)

قسم

(۳۱۰) بہتر تو یہ ہی کہ تم قسم سے باز رہو۔ اگر اتفاق سے قسم کھالی ہے اور اوسکی خلاف کام اوس سے اچھا اور بہتر ہی تو تم کام پر رجوع ہو جاؤ اور قسم کا کفارہ دیدو۔ (بخاری)

(۳۱۱) جھوٹی قسم کھانیوالے کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ (ابوداؤد)

(۳۱۲) حصول مال کیلئے جھوٹی قسم کھانا اللہ کی رحمت سے دور ہونا ہی (بخاری)

صفائی

(۳۱۳) پاکی کو خدا پسند کرتا ہے۔ (ترمذی)

مسافرت

(۳۱۴) سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ (بخاری)

(۳۱۵) رات کو اکیلے سفر نہ کرو۔ (بخاری)

(۳۱۶) ایک اور دو مسافر بھی مصیبت مین مبتلا رہتے ہین۔ اگر مسافر تین ہون

تو پھر سفر میں تکلیف نہیں ہوتی۔ (مالک)

(۳۱۷) ہمسفر تین ہوں سے ایک کو بڑا مقرر کرلیا کرو۔ (ابوداؤد)

(۳۱۸) اوترنے کے مقام سے تجاوز نہ کرو۔ اوترو تو راستہ سے بچکر علیحدہ اوترو۔ رات کو راستہ موذی جانوروں کا مامن اور مسکن ہوتا ہے (مسلم)

(۳۱۹) رات کو چلنے سے راستہ جلد کٹ جاتا ہے۔ (مالک)

(۳۲۰) منزل پر متفرق ہو کر نہ رہو۔ باہم ملے جلے رہو۔ (ابوثعلبہ خشنی)

(۳۲۱) ہمسفر کو مقدور بھر آرام پہونچاؤ۔ اور متواضع بنو۔ (مسلم)

دعوت

(۳۲۲) دعوت قبول کیا کرو (مسلم)

(۳۲۳) بے بلائے دعوت میں جانیوالا لٹیرا ہے۔ (بخاری)

طعام

(۳۲۴) زہد کے یہ معنے نہیں ہیں کہ حلال کو بھی اپنے اوپر حرام کرو۔ (ترمذی)

(۳۲۵) عیسائیوں کا کھانا تمکو مباح ہے۔ اوسپر خواہ مخواہ شک شبہ نکیا کرو۔ (ابوداؤد ترمذی)

(۳۲۶) نصاریٰ کا بنایا ہوا پنیر تم کو مباح ہے تم کھاؤ۔ (ابوداؤد ترمذی)

(۳۲۷) ہمیشہ گوشت کھاتے رہنے سے اوسکی عادت پڑجاتی ہے۔ اور گوشت

خودرکی عبادت مثل شراب کی عبادت ہے (جو چھوٹتی نہیں) تم اس سے بچو۔ (مالک)

لباس

(۳۲۸) عمدہ اونچے اور ناقص خراب لباس سے پرہیز کرو۔ (رزین)

مشورہ

(۳۲۹) مشورہ امانت ہے اسکی خیانت نہ کرو۔ (ترمذی)

(۳۳۰) جب کوئی صلاح لے تو مشورہ اچھا دیا کرو۔ (مسلم)

سرگوشی

(۳۳۱) مجلس مین سرگوشی نہ کرو۔ (بخاری)

عیادت

(۳۳۲) بیمار کی عیادت کو جایا کرو۔ (ترمذی)

(۳۳۳) مصیبت زدہ کو تسلی دلاسا دیا کرو۔ (ترمذی)

(۳۳۴) مریض کیواسطے درازی عمر کی دعا کرو کیونکہ وہ خوش ہوتا ہے (ترمذی)

(۳۳۵) مریض کے پاس کم بیٹھو اور غل نہ مچاؤ۔ (رزین)

مہمان

(۳۳۶) مہمان کی عزت کیا کرو۔ (بخاری)

(۳۳۷) مہمان کے لئے پہلے دن کا کھانا اچھی طرح کرو۔ پھر بعد حسب مقدور معمولی ضیافت سے پیش آؤ۔ (بخاری)

(۳۳۸) مہمان کو زیبا نہیں کہ میزبان کے عاجز آنے تک ٹھہرا رہے۔ (بخاری)

شگون

(۳۳۹) جھاڑ پھونک کرانا شگون لینا چھوڑ دو خدا پر بھروسہ کرو۔ (مسلم)

موافقت اہل کتاب

(۳۴۰) اہل کتاب کی موافقت تم خوشی سے کرو اگر اس میں اللہ و رسول کی نافرمانی نہ ہوتی ہو۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد)

تحفہ

(۳۴۱) تحفہ لیا دیا کرو اس سے باہم محبت پیدا ہوتی ہے (ترمذی)

(۳۴۲) تحفہ کو حقیر نہ جانو۔ (ترمذی)

(۳۴۳) سفارش کے معاوضہ مین تحفہ نہ لو کہ یہ سودخوار کے برابر ہے (ابوداؤد)

تعلق دُنیا

(۳۴۴) انسان کو دُنیا سے اتنا ہی تعلق ہے جتنا کہ ایک مسافر سوار کو راستہ کے سایہ دار درخت سے۔ (ترمذی)

(۳۴۵) دُنیا مین عمل ہے حساب نہین۔ آخرت مین حساب ہے عمل نہین (رزین)

(۳۴۶) دُنیا شیرین اور ہری بھری ہے۔ آزمایش کے لئے تم اسمین چھوڑے گئے ہو۔ دیکھو خبردار رہو۔ (ترمذی)

(۳۴۷) دنیا کی لالچ اور اُسکی نہایت رغبت مین پڑ جانا کافر ہوجانیسی بدتر ہے (بخاری)

تقلید

(۳۴۸) اندھا دُھند تقلید اچھی نہین۔ اچھی بات قابل تقلید ہے۔ اور بُری لائق انحراف۔ (ترمذی)

ترک ملاقات

(۳۴۹) میل ملاپ جاری رکھو بچھڑو تو جلدی ملجاؤ۔ ترک ملاقات اچھی چیز نہین (ابوداؤد)

صحبت

(۳۵۰) بُری صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔ (بخاری)

(۳۵۱) مالداروں کی صحبت سے پرہیز کرو۔ (ترمذی)

گوشہ نشینی

(۳۵۲) لوگ جب بخل کے مطیع خواہش کے تابعدار دُنیا پر نثار ہونے لگیں تو تم اونکو اونکے حال پر چھوڑ دو۔ اور خود گوشہ نشین ہوجاؤ (ابوداؤد)

ہنسی

(۳۵۳) بہت نہ ہنسو کہ اس سے دل مُردہ ہوجاتا ہے۔ (ترمذی)

ایماندار کی نشانی

(۳۵۴) نیکی کرنا۔ نیک آدمی کو چاہنا۔ نیکی کی ناکامیابی پر غمگین ہونا ایماندار کی نشانی ہے۔ (ترمذی)

بدتر انسان

(۳۵۵) بُڈھا حرامکار جھوٹا بادشاہ۔ مغرور محتاج۔ اللہ کی رحمت سے دور ہیں (مسلم)

بُرے کام اور اوسکے ثمرے

(۳۵۶) خیانت دلمیں ڈر پیدا کر دیتی ہے۔ جو مکاری موت لاتی ہے۔ گھٹانا تول
روزی بند کر دیتا ہے۔ احکام ناحق خونریزی پھیلاتے ہیں۔ بد عہد پر
دشمن غالب ہو جاتا ہے۔ (مالک)

کشمکش حیات

(۳۵۷) ننانوے آفتیں انسان کے پہلو سے لگی ہوئی ہیں۔ اگر ان سے بچا تو
بوڑھاپا آگھیرتا ہے۔ اور یہ مرتے دم تک پیچھا نہیں چھوڑتا (ترمذی)

عروج و زوال

(۳۵۸) دنیا کی کوئی چیز بھی جب بلند ہو جاتی ہے تو پھر نسر و پست ہو جاتی ہے (بخاری)

توبہ

(۳۵۹) ہر انسان گنہگار ہے۔ اور اچھا گنہگار وہی ہے جو توبہ کرتا ہے (ترمذی)

موت

(۳۶۰) میت کا ساتھی اور اوسکا رفیق صرف اوسکا عمل ہے۔ (بخاری)
(۳۶۱) نیک مرکر دنیا کے رنج و مصیبت سے آرام پاتا ہے۔ اور بد کی
وفات سے دنیا رنج و مصیبت سے آرام پاتی ہے۔ (بخاری)

۸ ۲۹۷۶ ع - ت

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۶/۹/۷۴

۱۲۷۹

۲۹۷۶۱ علم الحیوانات

فخر الکلام

۹/۹۷ حوالہ مکمل

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ، مجلس تعلیمی، مجلس انتظامی جامعہ عثمانیہ [illegible] کتابیں ایک وقت میں [illegible] لے سکیں گے۔

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ و [illegible] اور اراکین دارالترجمہ دس کتابیں ایک وقت میں [illegible] لے سکیں گے۔

۳۔ طلباء [illegible] دو کتابیں اور ایم۔ اے، ال ال بی [illegible] کتابیں [illegible] لے سکیں گے۔

۴۔ مدت مقررہ [illegible] ایک آنہ یومیہ فی کتاب جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

۵۔ [illegible] کتابیں گھر جاری کی جا سکیں گی [illegible] کتاب کا لانا لازم ہے۔

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو [illegible] ذمہ دار ہوگی۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان [illegible] نہ لگایا جائے۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں جاری نہ کی جا سکیں گی۔